جانتے) اور سوال تب ہی ہوسکتا ہے کہ کسی معیّن واقعہ کے بارے میں حکم معلوم کرنے کی ضرورت ہو۔ اِس صورت میں اگر سوال پوچھنے والے کو مجتہد کا قول مثبت طور پر مل جاتا ہے تو اس پر عمل کرنا اِس کے لیے واجب ہوگا۔ فقہاء نے ایک ہی فقہی مذہب کا التزام کرنے کی جو تاکیدیں کی ہیں تو غالبًا وہ اس لیے تھیں کہ لوگ (مختلف فقہی مذاہب کی) رخصتوں کے پیچھے نہ پڑ جائیں، ورنہ عامی کے لیے یہ زیادہ سہل ہے کہ وہ ہر مسئلے میں کسی مجتہد کے قول پر عمل کرے۔

اور مجھے معلوم نہیں کہ کونسی نقلی اور عقلی دلیل اِس میں مانع ہے کہ انسان کسی مجتہد کے، جس کے لیے کہ اجتہاد جائز ہو، اُس قول کو معلوم کرنے کی کوشش کرے، جو اُس کے لیے زیادہ سہل ہو۔ مجھے معلوم نہیں کہ شریعت نے ایسا کرنے کی مذمت کی ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ کا دستور تھا کہ آپؐ ان باتوں کو محبوب رکھتے تھے جو آپؐ کی اُمت پر سہل ہوں۔ باقی اللہ سبحانہٗ امرِ ثواب کو بہتر جانتا ہے۔

ہم اس رسالے میں کتاب ''فتح القدیر'' سے جو نقل کرنا چاہتے تھے، وہ یہاں ختم ہوتا ہے۔ والحمد للہ اولاً واخرًا

ڈائریکٹر شاہ ولی اللہ اکیڈمی سے ملنے کے اوقات

اہلِ علم اور اہلِ قلم کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ سندھ کے مشہور عالمِ دین، جدید و قدیم کے مرقع، تحریر و تقریر میں یگانۂ روزگار، سلف صالحین کی روایات کے امین حضرت مولانا سلیمان طاہر صاحب نے سالِ رواں سے اپنی خدمات شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد کے حوالہ کی ہیں۔

ملاقات کے اوقات یہ ہیں:

صبح 10 بجے سے دوپہر تک

سید رسول بخش شاہ صدر شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد

الولی اور الرحیم کے لئے مضامین ارسال فرمائیں

اہلِ علم اور اہلِ قلم سے درخواست

شاہ ولی اللہ اکیڈمی محکمہ اوقاف سندھ کا ایک علمی ادارہ ہے، جو طویل عرصے سے اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ دینی لٹریچر کے علاوہ اس ادارے کے تحت ماہنامہ ''الولی'' (اردو) اور ماہنامہ ''الرحیم'' (سندھی) شائع ہوتے ہیں۔ کچھ عرصہ تعطل کے بعد آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ مذکورہ بالا دونوں رسالے اب باقاعدہ شائع ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ اس سلسلے میں ہمیں قارئین کرام بالخصوص علماء کرام اور اہلِ قلم حضرات کے تعاون کی ضرورت ہے۔ آپ اس ادارے کے لئے اپنی علمی اور فکری رشحاتِ قلم درج ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں۔ ہم شکریہ کے ساتھ ان کالموں میں ان کو جگہ دیں گے۔ بالخصوص اُن مضامین کو بنظرِ استحسان دیکھا جائے گا جو فکرِ ولی اللّٰہی کی ترویج و اشاعت میں ممد ومعاون ہوں۔ دینی، مذہبی، علمی موضوعات کے علاوہ بزرگانِ دین اور علماء اسلام کی شخصیات اور ان کے علمی کارناموں پر مشتمل اپنی تحقیقی کاوشیں اور ان کی کتابوں کے تراجم بھی بھیجے جاسکتے ہیں۔ نیز قارئین کرام سے یہ بھی گزارش ہے کہ ہمیں ہماری کوتاہیوں سے آگاہ کرتے رہیں اور اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہا کریں، تاکہ یہ ادارہ شاہراہِ ترقی پر گامزن ہوسکے۔

سلیمان طاہر
ڈائریکٹر شاہ ولی اللہ اکیڈمی